



Name : qazi iftikhar ahmad

Serial No : 16046

MODE: Regular

Address : wapda town lahore

Date : 7/28/2012

Subject : ROZA

Contact No:

Writer : عطاء الرحمن

Email :

Asslamo alikum

Aaj sciense ka daor hay gharriaan hain to hatmi tor per kaha ja sakta hay k sehr or aftaar ka bilkul sahee waqt itnay minute per ho ga agar aik minute ooper neechay ho gya to roza nahin rehta jub kay Hazoor or un kay baad aisa mumkin na tha jis ke wajah say mumkin hay chand minute aagay peechay ho jatay hon. yeh mera khyaal hay or ghalat bhe ho sakta hay aap drusst ker dain. phir aaj kall in timings per sakhti kuun hay jazak Allah

السلام علیکم!

آجکل سائنس کا دور ہے، گھڑیاں ہیں تو حتمی طور پر کہا جا سکتا ہے کہ سہر و افطار کا بالکل صحیح وقت اتنے منٹ پر ہوگا، اگر ایک منٹ اوپر نیچے ہوگا تو روزہ نہیں رہتا جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دور اور ان کے بعد کے دور میں ایسا ممکن نہ تھا جسکی وجہ سے ممکن ہے چند منٹ آگے پیچھے ہو جاتے ہوں۔ یہ میرا خیال ہے اور غلط بھی ہو سکتا ہے آپ درست کر دیں، پھر آجکل اس ٹائمنگ پر سختی کیوں ہے؟ جزاک اللہ خیر

الجواب حامدًا ومصليًا

گھڑیوں اور دائمی نقشوں کے اوقات حتمی نہیں بلکہ تخمینہ ہیں اس لیے ہمیں سختی کی جاتی ہے جبکہ حضور کے زمانہ اور بعد کے ادوار میں صبح صادق اور غروب کے اوقات مشاہدات درمینی ہوتے تھے اور کھسروہ حضرات ہمیں بھی احتیاط سے کام لیتے تھے لہذا بلاوجہ شکوک میں بڑھنے کی ضرورت نہیں۔

في المشكوة: عن محمد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا أقبل الليل من ههنا و أدبر النهار من ههنا وغربت الشمس فقد أفطر الصائم (صح) - والشيء أعلم بالصواب

عطاء الرحمن عابدی  
دارالافتاء جامعہ نورانیہ کراچی  
۲۱ شعبان المعظم ۱۴۳۲ھ

الجواب  
نورانیہ  
دارالافتاء جامعہ نورانیہ  
۲۱ شعبان المعظم ۱۴۳۲ھ

عطاء الرحمن  
دارالافتاء جامعہ نورانیہ  
۲۱ شعبان المعظم ۱۴۳۲ھ



6-7-2012